سوال

(196) دوسرے کے مال سے اور زمین بیچ کر حج کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

۔ 1۔ زید اپنے بڑھاپے میں عمرو کو ساتھ لے کر حج کرنے گیا اور یہ خیال تھا کہ عمرو کی وجہ سے سفر میں آرام ہوگا اور عمرو کو اپنے خرچ سے لے گیا اب عمرو اس وقت ذی مقدرت ہے آیا حج دوبارہ ادائے فرض کے لیے عمرو کو کرنا ہوگا یا پہلا حج ادائے فرض کے لیے کافی ہوگا؟

2۔ خالد کے پاس دس بیگہ زمین ہے اور زمین کی قیمت فی بیگہ سو روپیہ ہے مگر نقود نہیں ہیں زمین بیچ کر حج کرنے جا سکتا ہے یا نہیں؟ راقم: محمد علی ابو المعالی از اسلام پور۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

1۔ پہلا حج ادا فرض کے لیے کافی ہوگا کیونکہ زید جب عمرو کے خرچ سفر حج کا متحمل ہوگیا تو عمرو مستطیع ہوگیا اور حج اس پر فرض ہوگیا تو اس نے جو زید کے شامل حج کیا حج فرض ادا کیا۔ لہٰذا وہ حج ادائے فرض کے لیے کافی ہوگیا واللہ تعالیٰ اعلم۔

2۔ اس صورت میں کہ خالد کے پاس دس بیگہ زمین ہے اور نقود نہیں ہیں آیا خالد پر حج فرض ہے یا نہیں اور زمین بیچ کر حج کو جا سکتا ہے یا نہیں؟ اصل اس باب میں آیت کریمہ:

وَلِلَّهِ عَلَى النّاسِ حِجُّ البَيتِ مَنِ استَطاعَ إِلَيهِ سَبيلًا... 97 ... سورة آل عمران

(اور اللہ کے لیے لوگوں پر اس گھر کا حج (فرض) ہے جو اس کی طرف راستے کی طاقت رکھے) ہے اور اس آیت کریمہ میں استطاعت کی قید ہے پس بغیر استطاعت حج فرض نہیں ہے پس خالد کے پاس جو دس بیس بیگہ زمین ہے جس سے وہ گزران کرتا ہے اور نقود نہیں ہیں اگر اس زمین کو بیچ کر اور جن لوگوں کا خرچ اس پر فرض ہے ان کا خرچ اپنے واپس آنے تک دے کر باقی روپیہ سے حج کر سکتا ہو اور حج سے فارغ ہونے کے بعد اپنے گزر کی صورت بغیر بھیک مانگے ہوئے نکال سکتا ہو تو وہ صاحب استطاعت ہے اس پر حج فرض ہے حج کر آئے۔ ورنہ اس پر حج فرض نہیں ہے لقولہ تعالیٰ۔

وَيَسـَٔلونَكَ ماذا يُنفِقونَ قُلِ العَفوَ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الءايٰتِ لَعَلَّكُم تَتَفَكَّرونَ 219 ... سورة البقرة

(اور وہ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا چیز خرچ کریں؟ کہہ دے جو بہترین ہو۔ اس طرح اللہ تعالیٰ تمھارے لیے کھول کر آیات بیان کرتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو۔ دنیا اور آخرت کے بارے میں) واللہ اعلم۔ کتبہ: محمد عبداللہ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الحج، صفحہ:386

محدث فتویٰ